https://www.afkareislami.com

(١٤٥) وَمِنْ خُطْبَةٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فَبَعَثَ اللهُ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ لِيُخْرِجَ عِبَادَهٗ مِنْ عِبَادَةِ الْاَوْثَانِ اِلٰى عِبَادَتِهٖ، وَ مِنْ طَاعَةِ الشَّيْطٰنِ اِلٰى طَاعَتِهٖ، بِقُرْاٰنٍ قَدْ بَيَّنَهٗ وَ اَحْكَمَهٗ، لِيَعْلَمَ الْعِبَادُ رَبَّهُمْ اِذْ جَهِلُوْهُ، وَ لِيُقِرُّوْا بِهٖ بَعْدَ اِذْ جَحَدُوْهُ، وَ لِيُثْبِتُوْهُ بَعْدَ اِذْ اَنْكَرُوْهُ. فَتَجَلّٰى سُبْحَانَهٗ لَهُمْ فِیْ كِتَابِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّكُوْنُوْا رَاَوْهُ، بِمَاۤ اَرَاهُمْ مِنْ قُدْرَتِهٖ، وَ خَوَّفَهُمْ مِنْ سَطْوَتِهٖ، وَ كَيْفَ مَحَقَ مَنْ مَّحَقَ بِالْمَثُلَاتِ، وَ احْتَصَدَ مَنِ احْتَصَدَ بِالنَّقِمَاتِ!.

وَ اِنَّهٗ سَيَاْتِیْ عَلَيْكُمْ مِنْۢ بَعْدِیْ زَمَانٌ لَّيْسَ فِيْهِ شَیْءٌ اَخْفٰى مِنَ الْحَقِّ، وَ لَاۤ اَظْهَرَ مِنَ الْبَاطِلِ، وَ لَاۤ اَكْثَرَ مِنَ الْكَذِبِ عَلَى اللهِ وَ رَسُوْلِهٖ، وَ لَيْسَ عِنْدَ اَهْلِ ذٰلِكَ الزَّمَانِ سِلْعَةٌ اَبْوَرَ مِنَ الْكِتَابِ اِذَا تُلِیَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ، وَ لَاۤ اَنْفَقَ مِنْهُ اِذَا حُرِّفَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ، وَ لَا فِی الْبِلَادِ شَیْءٌ اَنْكَرَ مِنَ الْمَعْرُوْفِ، وَ لَاۤ اَعْرَفَ مِنَ الْمُنْكَرِ!.

فَقَدْ نَبَذَ الْكِتَابَ حَمَلَتُهٗ، وَ تَنَاسَاهُ حَفَظَتُهٗ، فَالْكِتَابُ يَوْمَئِذٍ وَّ اَهْلُهٗ مَنْفِيَّانِ طَرِيْدَانِ، وَ صَاحِبَانِ مُصْطَحِبَانِ فِیْ طَرِيْقٍ وَّاحِدٍ لَّا يُؤْوِيْهِمَا مُؤْوٍ، فَالْكِتَابُ وَ اَهْلُهٗ فِیْ

خطبہ (۱۴۵)

اللہ سبحانہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اس کے بندوں کو محکم وواضح قرآن کے ذریعہ سے بتوں کی پرستش سے خدا کی پرستش کی طرف اور شیطان کی اطاعت سے اللہ کی اطاعت کی طرف نکال لے جائیں، تا کہ بندے اپنے پروردگار سے جاہل و بے خبر رہنے کے بعد اسے جان لیں، ہٹ دھرمی اور انکار کے بعد اس کے وجود کا یقین اور اقرار کریں۔ اللہ ان کے سامنے بغیر اس کے کہ اسے دیکھا ہو قدرت کی (ان نشانیوں) کی وجہ سے جلوہ طراز ہے کہ جو اس نے اپنی کتاب میں دکھائی ہیں اور اپنی سطوت و شوکت کی (قہرمانیوں سے) نمایاں ہے کہ جن سے ڈرایا ہے اور دیکھنے کی بات یہ ہے کہ جنہیں اسے مٹانا تھا انہیں کس طرح اس نے اپنی عقوبتوں سے مٹا دیا اور جنہیں تہس نہس کرنا تھا انہیں کیونکر اپنے عذابوں سے تہس نہس کر دیا۔

میرے بعد تم پر ایک ایسا دور آنے والا ہے جس میں حق بہت پوشیدہ اور باطل بہت نمایاں ہوگا اور اللہ و رسولؐ پر افترا پردازی کا زور ہوگا۔ اس زمانہ والوں کے نزدیک قرآن سے زیادہ کوئی بے قیمت چیز نہ ہوگی جبکہ اسے اس طرح پیش کیا جائے جیسے پیش کرنے کا حق ہے اور اس قرآن سے زیادہ ان میں کوئی مقبول اور قیمتی چیز نہیں ہوگی اس وقت جبکہ اس کی آیتوں کا بے محل استعمال کیا جائے اور نہ (ان کے) شہروں میں نیکی سے زیادہ کوئی برائی اور برائی سے زیادہ کوئی نیکی ہوگی۔

چنانچہ قرآن کا بار اٹھانے والے اسے پھینک کر الگ کریں گے اور حفظ کرنے والے اس کی (تعلیم) بھلا بیٹھیں گے اور قرآن اور قرآن والے (اہلبیتؑ) بے گھر اور بے در ہوں گے اور ایک ہی راہ میں ایک دوسرے کے ساتھی ہوں گے۔ انہیں کوئی پناہ دینے والا نہ ہوگا۔ وہ

https://www.afkareislami.com

ذٰلِكَ الزَّمَانِ فِي النَّاسِ وَ لَيْسَا فِيْهِمْ، وَ مَعَهُمْ وَ لَيْسَا مَعَهُمْ! لِاَنَّ الضَّلَالَةَ لَا تُوَافِقُ الْهُدٰى وَاِنِ اجْتَمَعَا.

فَاجْتَمَعَ الْقَوْمُ عَلَى الْفُرْقَةِ وَ افْتَرَقُوْا عَنِ الْجَمَاعَةِ، كَاَنَّهُمْ اَئِمَّةُ الْكِتَابِ وَ لَيْسَ الْكِتَابُ اِمَامَهُمْ، فَلَمْ يَبْقَ عِنْدَهُمْ مِنْهُ اِلَّا اسْمُهٗ، وَ لَا يَعْرِفُوْنَ اِلَّا خَطَّهٗ وَ زَبْرَهٗ، وَ مِنْ قَبْلُ مَا مَثَّلُوْا بِالصَّالِحِيْنَ كُلَّ مُثْلَةٍ، وَ سَمَّوْا صِدْقَهُمْ عَلَى اللهِ فِرْيَةً، وَ جَعَلُوْا فِي الْحَسَنَةِ عُقُوْبَةَ السَّيِّئَةِ. وَ اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِطُوْلِ اٰمَالِهِمْ وَ تَغَيُّبِ اٰجَالِهِمْ، حَتّٰى نَزَلَ بِهِمُ الْمَوْعُوْدُ الَّذِیْ تُرَدُّ عَنْهُ الْمَعْذِرَةُ، وَ تُرْفَعُ عَنْهُ التَّوْبَةُ، وَ تَحُلُّ مَعَهُ الْقَارِعَةُ وَ النِّقْمَةُ.

اَيُّهَا النَّاسُ! اِنَّهٗ مَنِ اسْتَنْصَحَ اللهَ وُفِّقَ، وَ مَنِ اتَّخَذَ قَوْلَهٗ دَلِيْلًا هُدِیَ ﴿لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ﴾، فَاِنَّ جَارَ اللهِ اٰمِنٌ وَّ عَدُوَّهٗ خَآئِفٌ، وَ اِنَّهٗ لَا يَنْۢبَغِیْ لِمَنْ عَرَفَ عَظَمَةَ اللهِ اَنْ يَّتَعَظَّمَ، فَاِنَّ رِفْعَةَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا عَظَمَتُهٗۤ اَنْ يَّتَوَاضَعُوْا لَهٗ، وَ سَلَامَةَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا قُدْرَتُهٗۤ اَنْ يَّسْتَسْلِمُوْا لَهٗ، فَلَا تَنْفِرُوْا مِنَ الْحَقِّ نِفَارَ الصَّحِيْحِ مِنَ الْاَجْرَبِ، وَ الْبَارِیْ مِنْ ذِی السَّقَمِ.

(بظاہر) لوگوں میں ہوں گے مگر ان سے الگ تھلگ۔ ان کے ساتھ ہوں گے مگر بے تعلق۔ اس لئے کہ گمراہی ہدایت سے سازگار نہیں ہوسکتی اگر چہ وہ یک جا ہوں۔

لوگوں نے تفرقہ پردازی پر تو اتفاق کرلیا ہے اور جماعت سے کٹ گئے ہیں۔ گویا کہ وہ کتاب کے پیشوا ہیں کتاب ان کی پیشوا نہیں۔ ان کے پاس تو صرف قرآن کا نام رہ گیا ہے اور صرف اس کے خطوط ونقوش کو پہچان سکتے ہیں۔ اس آنے والے دور سے پہلے وہ نیک بندوں کو طرح طرح کی اذیتیں پہنچا چکے ہوں گے اور اللہ کے متعلق ان کی سچی باتوں کا نام بھی بہتان رکھ دیا ہوگا اور نیکیوں کے بدلہ میں انہیں بری سزائیں دی ہوں گی۔ تم سے پہلے لوگوں کی تباہی کا سبب یہ ہے کہ وہ امیدوں کے دامن پھیلاتے رہے اور موت کو نظروں سے اوجھل سمجھا کئے، یہاں تک کہ جب وعدہ کی ہوئی (موت) آ گئی تو ان کی معذرت کو ٹھکرا دیا گیا اور توبہ اٹھا لی گئی اور مصیبت وبلا ان پر ٹوٹ پڑی۔

اے لوگو! جو اللہ سے نصیحت چاہے اسے ہی توفیق نصیب ہوتی ہے اور جو اس کے ارشادات کو رہنما بنائے وہ سیدھے راستہ پر ہو لیتا ہے۔ اس لئے کہ اللہ کی ہمسائیگی میں رہنے والا امن وسلامتی میں ہے اور اس کا دشمن خوف وہراس میں۔ جو اللہ کی عظمت وجلالت کو پہچان لے اسے کسی طرح زیب نہیں دیتا کہ وہ اپنی عظمت کی نمائش کرے، چونکہ جو اسکی عظمت کو پہچان چکے ہیں ان کی رفعت وبلندی اسی میں ہے کہ اس کے آگے جھک جائیں اور جو اِسکی قدرت کو جان چکے ہیں ان کی سلامتی اسی میں ہے کہ اسکے آگے سر تسلیم خم کر دیں۔ حق سے اس طرح بھڑک نہ اٹھو جس طرح صحیح وسالم خارش زدہ سے یا تندرست بیمار سے۔

https://www.afkareislami.com

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ لَنْ تَعْرِفُوا الرُّشْدَ حَتّٰى تَعْرِفُوا الَّذِیْ تَرَكَهٗ، وَ لَنْ تَاْخُذُوْا بِمِیْثَاقِ الْكِتَابِ حَتّٰى تَعْرِفُوا الَّذِیْ نَقَضَهٗ، وَ لَنْ تَمَسَّكُوْا بِهٖ حَتّٰى تَعْرِفُوا الَّذِیْ نَبَذَهٗ.

فَالْتَمِسُوْا ذٰلِكَ مِنْ عِنْدِ اَهْلِهٖ، فَاِنَّهُمْ عَیْشُ الْعِلْمِ، وَ مَوْتُ الْجَهْلِ، هُمُ الَّذِیْنَ یُخْبِرُكُمْ حُكْمُهُمْ عَنْ عِلْمِهِمْ، وَ صَمْتُهُمْ عَنْ مَّنْطِقِهِمْ، وَ ظَاهِرُهُمْ عَنْ بَاطِنِهِمْ، لَا یُخَالِفُوْنَ الدِّیْنَ وَ لَا یَخْتَلِفُوْنَ فِیْهِ، فَهُوَ بَیْنَهُمْ شَاهِدٌ صَادِقٌ، وَ صَامِتٌ نَّاطِقٌ.

تم ہدایت کو اس وقت تک نہ پہچان سکو گے جب تک اس کے چھوڑنے والوں کو نہ پہچان لو اور قرآن کے عہد و پیمان کے پابند نہ رہ سکو گے جب تک اس کے توڑنے والے کو نہ جان لو اور اس سے وابستہ نہیں رہ سکتے جب تک اسے دور پھینکنے والے کی شناخت نہ کر لو۔

جو ہدایت والے ہیں انہی سے ہدایت طلب کرو۔ وہی علم کی زندگی اور جہالت کی موت ہیں۔ وہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کا (دیا ہوا) ہر حکم ان کے علم کا اور ان کی خاموشی ان کی گویائی کا پتہ دے گی اور ان کا ظاہر ان کے باطن کا آئینہ دار ہے۔ وہ نہ دین کی مخالفت کرتے ہیں نہ اس کے بارے میں باہم اختلاف رکھتے ہیں۔ دین ان کے سامنے ایک سچا گواہ ہے اور ایک ایسا بے زبان ہے جو بول رہا ہے۔

☆☆

(۱۴۶) وَمِنْ كَلَامٍ لَّهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ

فِیْ ذِكْرِ اَهْلِ الْبَصْرَةِ

خطبہ (۱۴۶)

(اہل بصرہ کے بارے میں)

كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا یَرْجُو الْاَمْرَ لَهٗ، وَ یَعْطِفُهٗ عَلَیْهِ دُوْنَ صَاحِبِهٖ، لَا یَمُتَّانِ اِلَى اللهِ بِحَبْلٍ، وَ لَا یَمُدَّانِ اِلَیْهِ بِسَبَبٍ. كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا حَامِلُ ضَبٍّ لِّصَاحِبِهٖ، وَ عَمَّا قَلِیْلٍ یُّكْشَفُ قِنَاعُهٗ بِهٖ!.

وَاللهِ! لَئِنْ اَصَابُوا الَّذِیْ یُرِیْدُوْنَ لَیَنْتَزِعَنَّ هٰذَا نَفْسَ هٰذَا، وَ لَیَاْتِیَنَّ هٰذَا عَلٰى هٰذَا، قَدْ قَامَتِ الْفِئَةُ الْبَاغِیَةُ، فَاَیْنَ الْمُحْتَسِبُوْنَ؟! قَدْ سُنَّتْ لَهُمُ السُّنَنُ، وَ قُدِّمَ لَهُمُ الْخَبَرُ.

ان دونوں (طلحہ و زبیر) میں سے ہر ایک اپنے لئے خلافت کا امیدوار ہے اور اسے اپنی ہی طرف موڑ کر لانا چاہتا ہے، نہ اپنے ساتھی کی طرف۔ وہ اللہ کی طرف کسی وسیلہ سے توسل نہیں ڈھونڈتے اور نہ کوئی ذریعہ لے کر اس کی طرف بڑھنا چاہتے ہیں۔ وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف سے (دلوں میں) کینہ لئے ہوئے ہیں اور جلد ہی اس سلسلے میں بے نقاب ہو جائیں گے۔

خدا کی قسم! اگر وہ اپنے ارادوں میں کامیاب ہو جائیں تو ایک ان میں دوسرے کو جان ہی سے مار ڈالے اور ختم کر کے ہی دم لے۔ (دیکھو) باغی گروہ اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ (اب) کہاں ہیں اجر و ثواب کے چاہنے والے جب کہ حق کی راہیں مقرر ہو چکی ہیں اور یہ خبر انہیں پہلے سے دی جا چکی ہے۔